فروری

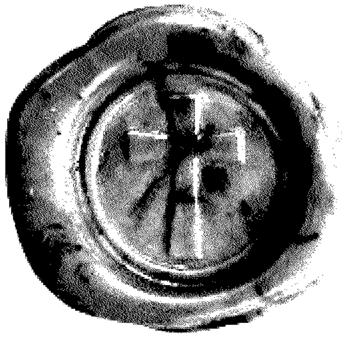

فروری 1

''مسیحیوں کے دشمن اُنہیں لڑ کر نہیں بلکہ اجازت لے کر ہی ہرا سکتے ہیں۔''

ایڈمنڈ برک نے، جو کہ ایک مشہور برطانوی فلسفہ دان ہے، کہا کہ ''بدی کی فتح کے لئے صرف ایک چیز درکار ہے اور وہ یہ ہے کہ اچھے لوگ کچھ نہ کریں''۔ اِسی طرح پولس بھی کہتا ہے کہ ''اُس کے وسیلے سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے''۔ اِن دونوں باتوں سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ خدا نے پہلے سے ہی ہمیں اِس قابل بنایا ہے کہ مسیح کے ذریعے سے اِس زندگی کو فاتح کے طور پر جی سکیں۔ ہر ایمان دار میں زندہ خدا کا روح بستا ہے جو زندگی کے ہر قدم میں ہماری مدد کرنے کے لئے بے تاب ہے۔ ہمارا سب سے بڑا خطرہ شیطان کا حملہ نہیں بلکہ اِس بات میں ہے کہ ہم اُن تحائف اور وسائل کو نظر انداز کر دیں جو خدا باپ نے ہمارے لئے پہلے سے رکھے ہیں۔

آج ہی پولس کی اُس نصیحت پر عمل کریں جو اُس نے تیمتھیس کو دی اور اپنے آپ کو خدا کی مرضی پر چلنے کے لئے متحرک کرتے ہوئے، اپنی زندگی میں دی ہوئی خدا کی نعمت کو چمکا دیں۔ روح القدس اور کلامِ پاک کی صورت میں خدا نے جو ہمیں زبردست فوائد دیئے ہیں، اپنی روح اور جان میں اُن سے مستفید ہوں۔ آپ کی زندگی کے لئے خدا کے پاس ایک شان دار منصوبہ ہے۔ اُس کی تکمیل کے لئے خدا کے ساتھ مل کر کام کریں۔

آج کی دعا: اے باپ! مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے مسیح کے وسیلے سے مجھے وہ سب کچھ دیا ہے جو اِس دنیا میں مجھے فاتح بنانے کے لئے کافی ہے۔ آج مَیں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ تجھے خوش کرنے کے لئے اور تیری مرضی پوری کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کروں گا، تا کہ دشمن کو موقع نہ ملے کہ مجھے شکست دے سکے۔ مجھے توفیق دے کہ مَیں آج جو کچھ بھی بولتا اور کرتا ہوں اُس میں تیری تعظیم کروں۔

آج کی آیات:

2- کرنتھیوں 14:2

''مگر خدا کا شکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا ہے۔''

1- کرنتھیوں 57:15

''مگر خدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔''

2- کرنتھیوں 11:2

''تا کہ شیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے کیونکہ ہم اُس کے حیلوں سے ناواقف نہیں۔''

فروری 2

''ہمارے مستقبل کا اِنحصار اُن کاموں پر ہے جو ہم آج کرتے ہیں۔''

زندگی کے شروع میں، ریاضی میں ہم نے سیکھا کہ 1+1=2 اور 2+2=4۔ چھوٹی عمر میں ہم نے اِس حقیقت کو بخوبی قبول کرلیا اور اپنی بڑھتی ہوئی تعلیمی معلومات کا حصہ بنالیا۔ بائبل بتاتی ہے کہ ہم میں سے ہر کوئی اُن تمام فیصلوں کا مجموعہ ہے جو ہم نے آج تک کیئے ہیں۔ جو چیزیں ہم نے سوچی ہیں، جو باتیں ہم نے کی ہیں اور جو فیصلے ہم نے کیئے ہیں، ہم اُن سب کی عکاسی کرتے ہیں۔ چونکہ ہم واپس جاکر اپنے کیئے گئے فیصلوں کو بدل نہیں سکتے، اِس لئے ہمیں آگے بڑھنا چاہیئے اور زندگی میں ایسے نئے فیصلے جمع کرنے چاہئیں جو ہم پر ہمیشہ تک اثر انداز ہوں گے۔

اگر آج آپ اپنی زندگی کے مجموعے سے اُتنے خوش نہیں ہیں جتنے آپ ہونا چاہتے ہیں تو جو کچھ آپ اپنی زندگی میں آج جمع کررہے ہیں اُس پر غور کریں۔

آج کی دعا: آسمانی باپ! میری زندگی کے لئے جو تیرا خواب ہے، مَیں اُسے پورا کرنا چاہتا ہوں۔ میرے دل میں تُو ایک منصوبہ تیار کر اور مجھے ہر اگلا قدم بتا۔ مَیں اپنی سوچیں تجھے دیتا ہوں اور اپنا پورا دھیان تیری مرضی اور ارادے کو پورا کرنے کے لئے لگاتا ہوں۔

آج کی آیات:

استثنا 19:30

'' مَیں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمہارے برخلاف گواہ بناتا ہوں کہ مَیں نے زندگی اور موت کو اور برکت اور لعنت کو تیرے آگے رکھا ہے۔ پس تُو زندگی کو اختیار کر کہ تُو بھی جیتا رہے اور تیری اولاد بھی۔''

زبور 8:32

'' مَیں تجھے تعلیم دوں گا اور جس راہ پر تجھے چلنا ہوگا تجھے بتاؤں گا۔ مَیں تجھے صلاح دوں گا۔ میری نظر تجھ پر ہو گی۔''

فروری 3

''بلوغت اِس بات کی سمجھ کا نام ہے کہ ہوسکتا ہے کہ آپ کے اردگرد کی صورت حال آپ کے بارے میں نہ ہولیکن پھر بھی آپ پراثر انداز ہوتی ہے۔''

ایک ننھے بچے کی مثال لیں۔اُس کو لگتا ہے کہ زندگی اُسی کے لئے ہے۔وہ بھوک، نیند، تکلیف اور لنگوٹ تبدیل کرتے وقت روتا ہے اور دوسروں کی پرواہ نہیں کرتا۔اگر وہ کسی چیز کی پرواہ کرتا بھی ہے تو وہ اُس کا ذاتی اطمینان اور آرام ہے۔ بہت سے مسیحیوں کے ساتھ ایسا ہی ہے۔
بالغ ہوتے ہی ہمیں زندگی کے حالات کو فرق نظر سے دیکھنا چاہئے۔ پولس اور سیلاس انجیل کی منادی کی وجہ سے قید میں ڈالے گئے۔ یہ ماحول تاریک، خوف ناک، بدبودار اور اُداس تھا۔ یہ آسان تھا کہ ہمت ہار دی جاتی۔ یقیناً قید پولس پر اثر انداز ہوئی ہو گی لیکن اُس کو یہ احساس تھا کہ یہ وقت اُس کے لئے نہیں ہے۔اُنہوں نے اپنی مشکل میں خدا کی تعریف کرنے کا فیصلہ کیا۔ خدا نے جواب میں زمین کو ہلا دیا اور جیل کے دروازے کھل گئے۔ یوں داروغہ اور اُس کا خاندان بچ گیا۔کبھی کبھی صورتِ حال ہمارے بارے میں نہ بھی ہو تو بھی ہم پر اثر انداز ہوتی ہے۔

آج کی دعا: اے باپ! میری مدد کر کہ مَیں زندگی کا سامنا ایک پختہ رُویا کے ساتھ کر سکوں۔ میری مدد کر کہ مَیں زندگی کی راہ کو دُور تک دیکھوں۔مَیں جانتا ہوں کہ جو تیری خدمت کرتے ہیں وہ دکھ اٹھائیں گے۔مَیں زندگی کو اپنے اردگرد نہیں گھماؤں گا۔مَیں اپنی خودی کا انکار کرتا ہوں۔ میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔

آج کی آیات:

اعمال 16:25-26

''آدھی رات کے قریب پولس اور سیلاس دعا کر رہے اور خدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور قیدی سن رہے تھے کہ یکایک بڑا بھونچال آیا۔ یہاں تک کہ قید خانہ کی نیو ہل گئی اور اُسی دم سب دروازے کھل گئے اور سب کی بیڑیاں کھل پڑیں۔''

2- کرنتھیوں 8:9

''کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولت مند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا۔''

4 فروری

''ہمارے ماضی کے تجربات یا مستقبل کی اُمیدیں، ہماری زندگی کے رویے کو تشکیل دیتی ہیں۔''

آپ اپنی زندگی کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ اور جو آپ سوچتے ہیں آخر ایسا کیوں سوچتے ہیں؟ آج آپ کیا چاہتے ہیں اور کیوں چاہتے ہیں؟ کیا آپ اپنے دن کے بارے میں خوش، اُداس، پُر جوش یا خوف زدہ تو نہیں؟ کیا آپ مایوسی، جلن، پریشانی یا غصے کا شکار تو نہیں؟ کیا آپ کے چہرے پر مسکراہٹ، قدموں میں چستی، دل میں خوشی اور گھروں میں اطمینان ہے؟ آج آپ کو اپنے دن سے کیا توقع ہے؟

ہم ہر دن کا سامنا ایک مخصوص رویے اور اُمید کے ساتھ کرتے ہیں۔ ہمارے ماضی کے تجربات یا مستقبل کی امیدیں ہماری زندگی کے رویے کو تشکیل دیتی ہیں۔ اپنا معائنہ کریں اور اپنے رویے پر سوال اٹھائیں۔ یہ کہاں سے شروع ہوا اور کیا یہ خدا کو خوش کر رہا ہے؟ اگر نہیں تو آج ہی تبدیلی لے کر آئیں۔

آج کی دعا: اے خداوند! مجھے اپنے رویے کا معائنہ کرنے کے لئے وقت اور حوصلہ دینے کا شکریہ۔ اور مَیں پوری کوشش کروں گا کہ مَیں وہ چیزیں تبدیل کروں جو تجھے دُکھ دیتی ہیں اور مجھے خوش، پُر اُمید اور مطمئن رہنے سے روکتی ہیں۔ مجھے اپنے جیسا بنا۔

آج کی آیات:

فلپیوں 8:4

''غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دل کش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔''

گلتیوں 5:22-23

''مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمان داری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔''

فروری 5

”پیروکار ہونے کے تین امتحان فرماں برداری، اِطاعت اور وفاداری ہیں۔“

خدا کوئی رہنما نہیں بلکہ صرف پیروکار پیدا کرتا ہے اور پیروکار رہنما پیدا کرتا ہے یہ ضروری ہے کہ ہم ایک پیروکار کے اُن تین امتحانات کو سمجھیں جو اُس کو ایک رہنما بنانے کے لئے لازم ہیں۔
سب سے پہلے ایک پیروکار کو فرماں بردار ہونا چاہئے۔ لوگ صرف اُن کی فرماں برداری کرتے ہیں جن کی فرماں برداری کرنا اُن کی مجبوری ہو یا جن کی بات وہ ماننا چاہتے ہیں۔ دوسرا امتحان اِطاعت ہے۔ اِطاعت ہماری طاقت کو رہنما کے تابع کرنے کا مطالبہ کرتی ہے اور اپنی مان مانی کرنے کو ترک کر کے ہمیں فرماں برداری کا درس دیتی ہے۔ آخر میں یہ کہ ایک پیروکار کو وفادار ہونا ضروری ہے۔ وفاداری رہنما کے فیصلے کی حمایت ہے اور ایک شخص کے کردار کے لئے چمک دار تاج۔ ایک شخص کا بات کرنا، اور دوسرے کا اُس پر عمل کرنا وفاداری کی عکاسی کرتا ہے۔

آج کی دعا: اے باپ! میری مدد کر کہ مَیں ایک عظیم پیروکار بنوں۔ مجھے میرے ماضی کی نافرمانی، اطاعت کی کمی اور اختلافات کے لئے معاف کر۔ مَیں تیرے فضل اور قوت کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں جو مجھے ایک پیروکار بننے اور رہنماؤں کے لئے برکت کا باعث بننے میں میرے مددگار ہیں۔

آج کی آیات:

عبرانیوں 7:13, 17

”جو تمہارے پیشوا تھے اور جنہوں نے تمہیں خدا کا کلام سنایا اُنہیں یاد رکھو اور اُن کی زندگی کے انجام پر غور کر کے اُن جیسے ایمان دار ہو جاؤ... اپنے پیشواؤں کے فرماں بردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری روحوں کے فائدہ کے لئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑے گا تا کہ وہ خوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیونکہ اِس صورت میں تمہیں کچھ فائدہ نہیں۔“

کلسیوں 22:3

”اے نوکرو! جو جسم کے رُو سے تمہارے مالک ہیں سب باتوں میں اُن کے فرماں بردار رہو۔ آدمیوں کو خوش کرنے والوں کی طرح دکھاوے کے لئے نہیں بلکہ صاف دلی اور خدا کے خوف سے۔“

فروری 6

''آگے بڑھنے کے لئے ہمت درکار ہے۔''

بائبل بہت سے ایسے مردوں اور عورتوں کی کہانیوں کو تفصیل سے بیان کرتی ہے جنہوں نے مشکل حالات دیکھے۔ داؤد جس کے اپنے آدمی اُس کو سنگسار کرنا چاہتے تھے سے آستر تک جس کو پھانسی کی سزا ملنے کا اِمکان تھا، ہر کہانی وجہ بیان کرتی ہے کہ زندگی میں آگے نہ بڑھا جائے۔ تاہم بائبل کے ہیرو اور آج کے ایمان کے سورماؤں کی طرح ہمیں تمام ناکامیوں اور خوف کے باوجود آگے بڑھنا چاہیئے۔ مشکل حالات کے بعد آگے بڑھنے کے لئے ہمت درکار ہے۔ مشکل حالات کے باوجود آگے بڑھنے کا جذبہ ہونا چاہیئے۔ ہمت نہ ہاریں، آپ کا عظیم دن ابھی آنے والا ہے۔

آج کی دعا: اے خدا! مجھے آگے بڑھنے کے لئے ہمت کی ضرورت ہے۔ اپنے ماضی کو بھلانے میں میری مدد کر اور میرے دل اور جذبات کو شفا دے۔ مجھے استعمال کر تا کہ مَیں تیری وفاداری اور محبت کا گواہ ٹھہروں۔

آج کی آیات:

زبور 13:27

''اگر مجھے یقین نہ ہوتا کہ زندوں کی زمین میں خداوند کے احسان کو دیکھوں گا تو مجھے غش آجاتا۔''

یشوع 9:1

''کیا مَیں نے تجھ کو حکم نہیں دیا؟ سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔ خوف نہ کھا اور بے دل نہ ہو کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تُو جائے تیرے ساتھ رہے گا۔''

فروری 7

''یہ بات اہمیت کی حامل نہیں کہ آپ کن حالات سے گزر رہے ہیں، بلکہ یہ ہے کہ آپ اُن حالات میں سے کیسے گزر رہے ہیں۔''

اگر کوئی بات مسیحیوں کو سیکھنے کی ضرورت ہے تو وہ یہ ہے کہ ہمارے اعمال ہمارے لفظوں سے زیادہ منادی کرتے ہیں۔ ہمارے اردگرد کی دنیا خدا کی قوت دیکھنے کے لئے بے تاب ہے۔ جب ہم زندگی میں مصیبتوں کا سامنا کرتے ہیں تو لوگوں کو ہم میں ایمان، حوصلہ، طاقت اور محبت نظر آنی چاہئے۔ جب کہ ہماری توجہ ہمارے مسائل پر ہوتی ہے، دوسروں کی توجہ ہم پر ہوتی ہے۔ اِس وجہ سے یہ بات اہمیت کی حامل نہیں کہ آپ کن حالات سے گزر رہے ہیں، بلکہ یہ ہے کہ آپ اُن حالات میں سے کیسے گزر رہے ہیں۔

کوئی اَور بھی آپ کا رَدِّعمل دیکھ رہا ہے اور وہ خدا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس کے بیٹے کی صورت کے مطابق ڈھلتے چلے جائیں۔ کیونکہ وہ خوشی جو اُس کے سامنے تھی، اُس کی خاطر اُس نے صلیب بھی برداشت کی۔ کیا زندگی کی جنگوں میں ہمارا کردار مسیح کو ظاہر کرتا ہے؟ کیا ہم خدا کے فرماں بردار رہتے ہیں یا ہم سمجھوتا کر لیتے ہیں؟ اس بات پر توجہ دیں کہ خدا آپ میں اور آپ کے ذریعے کیا کر سکتا ہے، نہ کہ اِس بات پر کہ آپ کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔

آج کی دعا: اے وفادار باپ! مَیں اپنے اردگرد کے لوگوں پر مسیح کو ظاہر کرنا چاہتا ہوں۔ میری مدد کر کہ مَیں یاد رکھوں کہ اہم بات یہ ہے کہ مَیں اپنی مشکلات کا کیسے سامنا کرتا ہوں۔

آج کی آیات:

2- کرنتھیوں 4:17-18

''کیونکہ ہماری دَم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے اَز حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے، جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اَن دیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اَن دیکھی چیزیں ابدی ہیں۔''

اعمال 16:25

''آدھی رات کے قریب پولس اور سیلاس دعا کر رہے اور خدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور قیدی سن رہے تھے۔''

8فروری

''بھرے ہوئے برتن عدالت کا سامنا کریں گے۔''

خدا کے کلام کے اہم اُصولوں میں سے ایک اصول بونے اور کاٹنے کا ہے۔کاٹنے کے لئے بونا ضروری ہے۔ دوسرے لفظوں میں کچھ پھل حاصل کرنے اور فائدے کے لئے وہ کچھ اُنڈیلنا پڑتا ہے جو آپ میں ہے۔خدا نے ہمیں آزادانہ طور پر اُس کی بادشاہت کو پھیلانے کے لئے توڑے(صلاحیتیں) دیئے ہیں۔ہم صرف انڈیلے جانے کے لئے بھرتے ہیں تاکہ دوبارہ بھرے جا سکیں۔اگر ہم اپنے آپ کو کبھی خالی نہیں کرتے تو پھر ہمیں عدالت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ایک الماری پر پڑا ہوا اور دُھول جمع کرنے والا برتن نہ بنیں۔خوشی سے تیار دلوں اور زخمی روحوں پر اپنا آپ انڈیلیں اور پھر سے بھرنے کے لئے خدا پر بھروسا کریں۔

آج کی دعا: اے خدا! مَیں وہ برتن ہوں جو وہ کچھ انڈیلنا چاہتا ہے جو تُو نے مجھے دیا ہے۔مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ جیسے ہی مَیں اپنا آپ انڈیلوں گا،تُو مجھے تازہ کرے گا اور بڑھائے گا تاکہ مَیں اَور مسح حاصل کر سکوں۔جو تُو نے مجھے دیا ہے مَیں اُس کے ساتھ وفادار رہوں گا۔

آج کی آیت:

لوقا 38:6

''دِیا کرو تمہیں بھی دیا جائے گا۔اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تمہارے پلّے میں ڈالیں گے کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا۔''

2-سلاطین 4-3:4

''تب اُس نے کہا تُو جا اور باہر سے اپنے سب ہمسایوں سے برتن عارِیت۔وہ برتن خالی ہوں اور تھوڑے برتن نہ لینا۔پھر تُو اپنے بیٹوں کو ساتھ لے کر اندر جانا اور پیچھے سے دروازہ بند کر لینا اور اُن سب برتنوں میں تیل انڈیلنا اور جو بھر جائے اُسے اُٹھا کر الگ رکھنا۔''

9 فروری

''زمین پر کوئی ہمیشہ کے لئے زندہ نہ رہے گا۔''

سلیمان کی حکمت ایک عقل منداور احمق کے درمیان فرق کو ظاہر کرتی ہے۔وہ کہتا ہے کہ ایک عقل مند شخص سڑک پر دُور دُور دیکھے گا اور اپنے آپ کو مستقبل کے لئے تیار کرے گا، جب کہ احمق روزمرہ کے فائدے تلاش کرے گا۔ سلیمان کہتا ہے کے مستقبل کی منصوبہ بندی نہ کرنے کی وجہ سے احمق کو سزا ملتی ہے۔

اِس کی سب سے بڑی مثال ابدیت ہے۔آپ اپنی ابدیت کہاں گزاریں گے اور آسمان میں آپ کو کتنا اجر دیا جائے گا؟ اِن سوالات پر غور کریں اور آسمان کے لئے تیاری کریں کیونکہ زمین پر کوئی ہمیشہ کے لئے زندہ نہ رہے گا۔

آج کی دعا: اے باپ! میری مدد کر کہ مَیں ابدی چیزوں میں وقت خرچ کروں۔ مجھے یہ احساس دلا کہ اِس زمین پر مَیں سدا زندہ رہوں گا۔مَیں جانتا ہوں کہ جو کچھ مَیں بوؤں گا وہی کاٹوں گا۔اِس لئے مَیں عزم کرتا ہوں کہ مَیں نیکی، اَمن اور خوشی کے ابدی بیج بوؤں گا۔اے باپ! مَیں تجھ پر بھروسا کرتا ہوں اور اپنے ابدی اجر کی راہ تکتا ہوں۔

آج کی آیات:

متی 20:6

''بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں۔''

امثال 3:22

''ہوشیار بلا کو دیکھ کر چھپ جاتا ہے لیکن نادان بڑھے چلے جاتے اور نقصان اُٹھاتے ہیں۔''

فروری 10

’’جو آپ سوچتے ہیں وہ آپ کے ذہن کو تبدیل کر سکتا ہے، جو آپ یقین کرتے ہیں وہ آپ کے دل کو تبدیل کر سکتا ہے، لیکن صرف جو آپ کرتے ہیں وہ آپ کی زندگی اور دنیا کو بدل سکتا ہے۔‘‘

مَیں نے لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ دو طرح کے لوگ ہیں: ایک وہ جو تاریخ پڑھتے ہیں اور دوسرے وہ جو تاریخ بناتے ہیں۔ یہی فرق ہوتا ہے اُن لوگوں میں جو صرف بڑے بڑے کام کرنا چاہتے ہیں جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں اور جو بڑے کام کرتے ہیں۔ انسانیت کے دکھ آپ کو شاید یہ سوچنے پر مجبور کر دیں کہ آپ کو مدد کرنی چاہئے، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ آپ اِس مسئلے کو حل کرنے کی ہمت اور صلاحیت رکھتے ہیں۔ شاید ایک جذبہ اور منصوبہ بندی جنم لے۔ جب تک آپ نے بھوکے کو کھانا نہیں کھلایا، پیاسے کو پانی نہیں پلایا، غریب کے سامنے خوش خبری کی منادی نہیں کی، بیمار کا علاج نہیں کرایا اور قیدی کو رہا نہیں کرایا، تو اصل میں آپ نے کچھ بھی نہیں کیا۔
ایک جذبہ اور مقصد پیدا کریں، لیکن اِسی پر رُک نہ جائیں۔ اپنے ایمان کے ساتھ اپنے پاؤں باندھیں اور وہ کام کرنے میں مصروف ہو جائیں جو صرف آپ کے ہاتھ کر سکتے ہیں۔

آج کی دعا: اے باپ! مجھے دکھی اور کھوئی ہوئی دنیا کے لئے بوجھ دے۔ مجھے اپنا منصوبہ دکھا اور بتا کہ مَیں کیسے اُس میں شامل ہو سکتا ہوں۔ مجھے اپنے کھیت میں مزدور رکھ لے، مَیں تیرے لئے کام کرنا چاہتا ہوں۔

آج کی آیات:

یعقوب 1:23-27

’’کیونکہ جو کوئی کلام کا سننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اپنی قدرتی صورت آئینہ میں دیکھتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بھول جاتا ہے کہ مَیں کیسا تھا۔ لیکن جو شخص آزادی کی کامل شریعت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے کام میں اِس لئے برکت پائے گا کہ سن کر بھولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو دین دار سمجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دل کو دھوکا دے تو اُس کی دین داری باطل ہے۔ ہمارے خدا اور باپ کے نزدیک خالص اور بے عیب دین داری یہ ہے کہ یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت اُن کی خبر لیں اور اپنے آپ کو دنیا سے بے داغ رکھیں۔‘‘

فروری 11

''زندگی قابلِ پیش گوئی ہے۔''

زندگی ایک سفر ہے اور ہر سفر کی طرح یہ رستہ بھی بغیر سوچے سمجھے یا کسی بات کے رَدّ عمل میں نہیں چننا چاہیئے۔ ہر رستہ کسی ایسی جگہ پر لے کر جاتا ہے جس کی پیش گوئی کی جا سکتی ہے۔ تو اِس لئے مناسب ہے کہ ہم اپنی زندگی کے رستے کا معائنہ کریں، تا کہ ہم اختتامی منزل پر پہنچتے ہوئے حیران نہ ہوں۔ ایسا شخص جو جھوٹ، مکاری، چوری اور سمجھوتے کے رستے پر چلتا ہے، جب اُس کے پاس کوئی دوست یا نوکری نہیں رہتی یا وہ جیل میں چلا جاتا ہے، تو اُسے پریشان نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اُس نے اِس رستے کا انتخاب کیا تھا۔ اِسی طرح ایک شخص کسی بھی وقت زندگی میں اپنا رستہ تبدیل کر کے اپنی زندگی تبدیل کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ آج خدا کے کلام کو اپنی زندگی کے رستوں کو منور کرنے دیں، تا کہ آپ اپنی اختتامی منزل میں اعتماد کے ساتھ جی سکیں۔

آج کی دعا: خداوند! اِس سفر میں مَیں جو بھی رستہ چنوں، میرے ساتھ رہنے کا شکریہ۔ لیکن مَیں دعا کرتا ہوں کہ تُو مجھے میرے رستے سے موڑ کر اپنے رستے پر لے آئے گا۔ مجھ پر اپنی مرضی ظاہر کر۔

آج کی آیات:

زبور 105:119

''تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی ہے۔''

امثال 12:14

''ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے پر اُس کی اِنتہا میں موت کی راہیں ہیں۔''

زبور 11:27

''اے خداوند! مجھے اپنی راہ بتا اور میرے دشمنوں کے سبب سے مجھے ہموار راستہ پر چلا۔''

12فروری

''زندگی ایک انتخاب ہے۔''

اہمیت اِسے حاصل ہے کہ خدا ہمارے حالات کے بارے میں کیا کہتا ہے، نہ کہ ہمارے دشمن۔ ہمارا ایمان اِس چیز کا فیصلہ کرتا ہے کہ ہم کیا سوچتے ہیں، کیا محسوس کرتے ہیں اور کیا چاہتے ہیں، چاہے وہ بات غصے کی، غلط رویے یا بغاوت کی ہو۔

گو ہم سچائی پر یقین کرتے ہوں لیکن زندگی ایک انتخاب ہے، یعنی ہمیں اِس کا کام کرنا ہوگا۔ ایمان، اعمال کے بغیر بے کار ہے۔ اور ایسا ایمان بے فائدہ ہے، جو ایک پختہ فیصلے کے بغیر ہو کہ مَیں خدا کے احکام کی فرماں برداری کروں گا۔

آج کی دعا: اے خداوند! میری مدد کر کہ مَیں فقط تیرے کلام پر بھروسا کروں اور ہمیشہ اُسی کا انتخاب کروں۔ مَیں تیرے کلام کی اِطاعت نہ کرنے کے کوئی بہانے نہیں بناؤں گا۔ مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے مجھے معاف کیا ہے۔

آج کی آیات:

یعقوب 2:18-20, 26

''بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تُو تو ایماندار ہے اور مَیں عمل کرنے والا ہوں۔ تُو اپنا ایمان بغیر اعمال کے تو مجھے دکھا اور مَیں اپنا ایمان اعمال سے تجھے دکھاؤں گا۔ تُو اِس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ خدا ایک ہی ہے خیر اچھا کرتا ہے۔ شیاطین بھی ایمان رکھتے اور تھرتھراتے ہیں۔ مگر اے نکمّے آدمی! کیا تُو یہ بھی نہیں جانتا کہ ایمان بغیر اعمال کے بے کار ہے؟ غرض جیسے بدن بغیر روح کے مردہ ہے ویسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال کے مردہ ہے۔''

فروری13

’’آپ کوشاید خرابی سے پہلے اپنی پیش رفت میں ایک وقفے کی ضرورت ہو۔‘‘

کبھی کبھی وہ بہترین کام جو آپ خدا کو خوش کرنے کے لئے کر سکتے ہیں وہ ہے آرام۔تصور کیجئے کہ آپ عالمی معیار کے کھلاڑی ہیں اور اپنی زندگی کے سب سے اہم مقابلے میں داخل ہونے جا رہے ہیں ۔یہ موقع آپ کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی توانائی اور توجہ پوری کی پوری لے لے گا۔اگر آپ مناسب آرام نہیں کریں گے تو کیا خیال ہے آپ کی کارکردگی کیسی ہوگی؟

Barbarian (وزن اُٹھانے والا ورلڈ کلاس کھلاڑی) کہتا ہے،’’حد سے زیادہ محنت جیسی کوئی چیز نہیں ۔سب کچھ نیند کی کمی، اچھی خوراک کی کمی اور ذہنی قوت کی کمی ہے۔‘‘ بہت سے مسیحی خدا کے کلام کی صحت بخش غذا لیتے ہیں اور خدا کی مرضی پوری کرنے کے لئے اُن کے پاس ناقابلِ یقین جذبہ بھی ہوتا ہے، لیکن زندگی اُن کو تھکا دیتی ہے۔خدا ہمیں اِتنا نہیں دیتا کہ ہم سنبھال نہ سکیں ۔شاید ہمیں اپنی زندگی میں رُک کر آرام کو ترجیح دینی چاہئے۔جب موقع اور تیاری آپس میں مل جاتے ہیں تو کامیابی جنم لیتی ہے۔زندگی کے وقفے کے درمیان بھی تیاری کیجئے۔

آج کی دعا:اے باپ! میری مدد کر کہ مَیں آرام کے لئے وقت نکال سکوں ۔مَیں جانتا ہوں کہ تجھے مستقبل میں میری ضرورت ہے اور مَیں تیار ہوں ۔ایسی حکمتِ عملی بنانے میں میری مدد کر جو آنے والے سالوں میں مجھے میدان میں رکھے۔مَیں تیری بادشاہت، اپنے خاندان اور اپنے مستقبل کے لئے ایک بڑا فرق پیدا کرنا چاہتا ہوں۔

آج کی آیات:

خروج 12:23

’’چھ دن تک اپنا کام کاج کرنا اور ساتویں دن آرام کرنا تاکہ تیرے بیل اور گدھے کو آرام ملے اور تیری لونڈی کا بیٹا اور پردیسی تازہ دم ہو جائیں۔‘‘

متی 11:28-29

’’اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ مَیں تم کو آرام دوں گا۔میرا جوا اپنے اُوپر اٹھا لو اور مجھ سے سیکھو۔کیونکہ مَیں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔‘‘

فروری 14

''خدا گمنامی میں سے عظمت کو بلاتا ہے۔''

بالکل اُس چھوٹے لڑکے داوٗد کی طرح جو چرواہا تھا اور بیابان میں بھیڑیں چرایا کرتا تھا، بعد میں اسرائیل کا بادشاہ بن گیا، خدا گمنامی میں لوگوں کو تیار کرتا ہے۔ ایسے لگتا ہے کہ خدا ایک شخص کو اچانک کارآمد اور ماہر بنا کر لوگوں کو حیران کر دیتا ہے۔

اِس وقت بھی خدا اُن کو تیار کر رہا ہے جن کو اُس نے کسی دن استعمال کرنا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ آپ ہی اُس کی اگلی پسند ہوں۔ اپنی روزمرہ کی عام زندگی میں عظیم بن کر اپنے چھوٹے آغاز کو حقیر نہ جانیں اور اپنے آپ کو اُس کی تیاری کے لئے دیں۔ خدا اپنی بادشاہت اور اپنے بادشاہ بنانے میں مصروف ہے۔

آج کی دعا: اے خداوند! مَیں جانتا ہوں کہ تُو میرے بارے میں فکرمند ہے کہ مَیں کیسے تیری بادشاہت میں کام آسکتا ہوں۔ مجھے جنگ کے دن کے لئے تیار کر۔ مجھے حکمت دے کہ مَیں مایوس نہ ہوں اور اپنی زندگی کے عظیم دنوں کے لئے تعلیم اور حوصلہ پاؤں۔

آج کی آیات:

یسعیاہ 2:49

''اور اُس نے میرے منہ کو تیز تلوار کی مانند بنایا اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سایہ تلے چھپایا۔ اُس نے مجھے تیرِ آبدار کیا اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا ہے۔''

فلپیوں 6:1

''مجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دن تک پورا کر دے گا۔''

زبور 8:138

''خداوند میرے لئے سب کچھ کرے گا۔ اے خداوند! تیری شفقت ابدی ہے۔ اپنی دست کاری کو ترک نہ کر۔''

فروری 15

''چیزوں کواُن کے حال پر چھوڑ دینے سے وہ ٹھیک نہیں بلکہ اَور خراب ہوجاتی ہیں۔''

جس طرح ایک گاڑی کو ٹھیک ہونے کی ضرورت ہوتی ہے، یا ایک گھر کو صفائی کی ضرورت ہے، اُسی طرح ہماری زندگیاں بھی ٹھیک، صاف یا پھل دار نہیں ہوتیں جب تک اُن پر کام نہ کیا جائے۔ کسی اَور ٹھیک وقت تک کے لئے تاخیر کردینے سے کچھ حاصل نہیں۔ وہ اپنے آپ کو خود ٹھیک نہیں کرسکتیں۔

چیزوں کو اُن کے حال پر چھوڑ دینے سے وہ ٹھیک نہیں بلکہ اَور خراب ہوجاتی ہیں۔ اِس لئے ہمیں اُن چیزوں پر توجہ دینی چاہیئے جو محنت مانگتی ہیں اور کوشش کر کے اُن کو ٹھیک کرنا چاہیئے، خواہ وہ رویے ہوں، اعمال ہوں، خیالات ہوں یا احساسات ہوں۔ اپنا معائنہ کرنا چاہیئے اور پھر وہ کام کرنے چاہئیں جو ضروری ہیں۔ آج ہی اِس کا آغاز کریں۔

آج کی دعا: اے باپ! تیرا کلام کہتا ہے کہ آج ہی نجات کا دن ہے اور آج ہی قبولیت کا وقت۔ مجھے میری زندگی میں وہ پہلو دکھا جن کو توجہ کی ضرورت ہے اور مجھے فضل اور قوت دے کہ مَیں آج ہی اُن چیزوں کے بارے میں کچھ کروں۔ ہر قدم پر اور ہر دن میں میری رہنمائی کر، تاکہ تجھے خوش کر کے تیرے ہاتھوں میں استعمال ہوسکوں۔

آج کی آیات:

1- کرنتھیوں 9:24-27

''کیا تم نہیں جانتے کہ دوڑ میں دوڑنے والے دوڑتے تو سب ہی ہیں مگر انعام ایک ہی لے جاتا ہے؟ تم بھی ایسے ہی دوڑو تاکہ جیتو۔ اور ہر پہلوان سب طرح کا پرہیز کرتا ہے۔ وہ لوگ تو مرجھانے والا سہرا پانے کے لئے یہ کرتے ہیں مگر ہم اُس سہرے کے لئے کرتے ہیں جو نہیں مرجھاتا۔ پس مَیں بھی اسی طرح دوڑتا ہوں یعنی بے ٹھکانا نہیں۔ مَیں اِسی طرح مکّوں سے لڑتا ہوں یعنی اُس کی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے۔ بلکہ مَیں اپنے بدن کو مارتا کوٹتا اور اُسے قابو میں رکھتا ہوں ایسا نہ ہو کہ اَوروں میں منادی کر کے آپ نامقبول ٹھہروں۔''

فروری16

’’محبت عمل ہے... اورہمیں اپنی پہلی محبت پانے کے لئے اپنے پہلے اعمال کرنے پڑیں گے۔‘‘

اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ جو کچھ آپ کو کسی چیز کو حاصل کرنے کے لئے کرنا پڑا ہے، وہی کچھ اُس کو قائم رکھنے کے لئے کرنا پڑے گا۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ سچ ہے۔ شادی سے لے کر کاروبار تک جو کچھ اُس چیز کو حاصل کرنے میں لگا ہے، وہی کچھ اُس کو قائم رکھنے میں لگے گا۔

محبت عمل ہے ... اورہمیں اپنی پہلی محبت پانے کے لئے اپنے پہلے اعمال کرنے پڑیں گے۔ یہ بات ہماری نجات، کلیسیا، خاندان اور خدا پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ جب کچھ کمی نظر آئے تو پہلے اپنی طرف دیکھئے کہ کیا آپ زندگی کے اِن حصوں پر اُسی طرح توجہ دے رہے ہیں جیسے آپ پہلے دیتے تھے۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کر رہے تو کوئی شک نہیں کہ کچھ گڑبڑ ہے۔ واپس اپنی بنیاد کی طرف آئیں اور لطف اندوز ہوں۔

آج کی دعا: خداوند! مجھے میری زندگی کے وہ پہلو دکھا جن پر وقت خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ مجھے تازہ اور بیدار کر۔ میری محبت کو نہ ختم ہونے والے چشمے کی مانند بنا دے جو تازگی اور خوشی لائے۔

آج کی آیات:

اعمال 19:3

’’پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں اور اِس طرح خداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں۔‘‘

یسعیاہ 15:57

’’کیونکہ وہ جو عالی اور بلند ہے اور اَبدالآباد تک قائم ہے جس کا نام قدوس ہے یوں فرماتا ہے کہ مَیں بلند اور مقدس مقام میں رہتا ہوں اور اُس کے ساتھ بھی جو شکستہ دل اور فروتن ہے تاکہ فروتنوں کی روح کو زندہ کروں اور شکستہ دلوں کو حیات بخشوں۔‘‘

فروری 17

''مسیحیت ایک ایسا ایمان ہے جو عمل کا تقاضا کرتا ہے۔''

ایک بار مجھے بتایا گیا کہ انگریزی کا لفظ "believe" (جس کا ترجمہ ہے ایمان لانا)، انگریزی کے لفظ "belie" کا متضاد ہے۔ لفظ "belie" کا مطلب ہے اپنے کئے ہوئے دعوے کے معیار تک نہ پہنچنا۔ پھر مجھے بتایا گیا کہ انگریزی کا لفظ "believe" دو عام لفظوں سے بنا ہے: ''be'' اور ''live''۔ یعنی اِس لفظ کا بنیادی معنی کچھ اِس طرح سے ہوگا کہ ایمان دار شخص ایسے جیتا ہے جیسے اُسے جینا چاہئے یعنی ''be-liver''۔

اگر یہ سچ ہے تو مسیحی ایمان دار ایسا شخص ہونا چاہئے جس میں نہ صرف ایمان بلکہ مسیح کے اعمال بھی مجسم ہوں۔ مسیحیت ایسا ایمان ہے جو عمل کا تقاضا کرتا ہے۔ کیا آپ ایک مسیحی کی طرح عمل کر رہے ہیں؟

آج کی دعا: خداوند! مَیں جانتا ہوں کہ تُو مجھے پیار کرتا ہے اور تیرے پیار کی بنیاد اعمال پر نہیں بلکہ فضل پر ہے، لیکن مَیں چاہتا ہوں کہ ہر کام میں تجھے خوش کروں۔ مَیں دعا کرتا ہوں کہ تُو میری رہنمائی کر اور مجھے میری زندگی کا وہ پہلو دکھا جہاں مَیں ایک مسیحی کی طرح عمل نہیں کر رہا۔ اور میری مدد کر کہ مَیں اپنے خیالات اور اعمال کو تیری مرضی کے ساتھ ہم آہنگ کر سکوں۔

آج کی آیات:

2-پطرس 2:2

''اور بہتیرے اُن کی شہوت پرستی کی پیروی کریں گے جن کے سبب سے راہِ حق کی بدنامی ہوگی۔

2- کرنتھیوں 5:10

''چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف سر اٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرماں بردار بنا دیتے ہیں۔''

کلسیوں 17:3

''اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ۔''

فروری18

''صرف خدا ہی ایک مکمل شے کو ناپ سکتا ہے۔''

اگر کوئی مشکل ہے تو اپنے ساتھ اِتنا سخت نہ ہوں کیونکہ خداوند نے ابھی آپ پر اپنا کام ختم نہیں کیا۔ تصور کریں کہ کیسا دکھائی دے اگر کوئی شے اپنی نامکمل حالت میں روک دی جائے اور اُس کو مکمل اشیا کے پیمانے پر ناپا جائے۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ ناکامیاں نمایاں ہوں گی۔ صرف خلق کرنے والا جانتا ہے کہ تخلیق کب مکمل ہوگی۔
صرف خدا ہی ایک مکمل شے کو ناپ سکتا ہے۔ پریشان نہ ہوں، خدا آپ کو بہت پیار کرتا ہے اور وہ آپ کو نامکمل نہیں چھوڑ سکتا۔ وہ ابھی بھی آپ پر کام کر رہا ہے۔

آج کی دعا: خداوند! مجھے سکھا کہ زندگی کے اِرتقائی مراحل میں مایوس نہ ہوں۔ مَیں جانتا ہوں کہ مجھ میں تُو اپنی مرضی پوری کرنے کے لئے سمجھ اور حکمت سے کام کر رہا ہے۔ مَیں تجھ پر بھروسا کرتا ہوں کہ تُو ہر چیز کو اُس کے وقت میں خوبصورت بناتا ہے۔ یہ میری زندگی ہے، اِس کو لے اور وہ بنا دے جو تُو چاہتا ہے۔

آج کی آیات:

یسعیاہ 8:64

''تو بھی اے خداوند! تُو ہمارا باپ ہے۔ ہم مٹی ہیں اور تُو ہمارا کمہار ہے اور ہم سب کے سب تیری دست کاری ہیں۔''

یرمیاہ 4:18

''اُس وقت وہ مٹی کا برتن جو وہ بنا رہا تھا اُس کے ہاتھ میں بگڑ گیا۔ تب اُس نے اُس سے جیسا مناسب سمجھا ایک دوسرا برتن بنا لیا۔''

زبور 8:138

''خداوند میرے لئے سب کچھ کرے گا۔ اے خداوند! تیری شفقت ابدی ہے۔ اپنی دستکاری کو ترک نہ کر۔''

فلپیوں 6:1

''مجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دن تک پورا کر دے گا۔''

فروری19

''آج کے دن شاید آپ کی زندگی کا ایسا موقع ہو جس میں آپ اُن عظیم لوگوں سے ملیں جن کو آپ پہلے کبھی نہ ملے ہوں۔''

ہم ہر روز گلی، بازار، سکول یا کام پر بہت سے ایسے لوگوں کے پاس سے گزرتے ہیں جن کو ہم نہیں جانتے۔اُن میں سے کچھ لوگوں کے پاس ہمارا بہترین دوست بننے کی صلاحیت ہوتی ہے۔اُن میں سے ہی ایک کی کہانی، اُمید ،خواب،فکراور ایک جذبہ ہے جس کو وہ دوسروں کے ساتھ بانٹنا چاہتے ہیں۔
آج کا دن شاید آپ کی زندگی کا ایسا موقع ہو جس میں آپ اُن عظیم لوگوں سے ملیں جن کو آپ پہلے کبھی نہ ملے ہوں۔کیوں نہ قسمت کو آزمائیں اور نیا دوست بنانے میں وقت خرچ کریں۔لوگ اکثر اپنے بارے میں بات کرنا پسند کرتے ہیں۔اور اگر آپ اُن کو توجہ دیں تو وہ ضرور آپ کو اپنے بارے میں بتائیں گے۔تو قدم بڑھائیں،توجہ دیں اور غور سے سنیں اور رَدِّعمل کا اِظہار کریں۔آنے والے دنوں میں آپ اپنے فیصلے پر خوش ہوں گے۔

آج کی دعا: خداوند! میری مدد کر کہ مَیں اچھے اور خدا پرست رشتے جو زندگی بھر قائم رہیں بنا سکوں۔آج ہی ٹھیک لوگوں تک میری رہنمائی کر۔مجھے وہ لوگ دے جن پر مَیں اثر انداز ہو سکوں اور اُن کا اثر مجھے خدا پرستی کی طرف لے جائے۔

آج کی آیات:

واعظ 9:4

''ایک سے دو بہتر ہیں کیونکہ اُن کی محنت سے اُن کو بڑا فائدہ ہوتا ہے۔''

امثال 17:17

''دوست ہر وقت محبت دکھاتا ہے۔''

امثال 24:18

''جو بہتوں سے دوستی کرتا ہے اپنی بربادی کے لئے کرتا ہے۔پر ایسا دوست بھی ہے جو بھائی سے زیادہ محبت رکھتا ہے۔''

فروری 20

''یا تو ہم اپنے عظیم ترین دن سے آ رہے ہیں یا اپنے عظیم ترین دن میں ہیں یا اپنے عظیم ترین دن کی طرف گامزن ہیں اور سچائی یہ ہے کہ یہ ہمارے اپنے فیصلے پر منحصر ہے۔''

آپ کی زندگی میں سب کچھ آپ کے نظریے پر مبنی ہے۔ایسا لگتا ہے کہ انسان کی زندگی کا پہلا حصہ کامیابی ڈھونڈنے میں، اور دوسرا حصہ اہمیت ڈھونڈنے میں لگ جاتا ہے، جب کہ ہم کامیابی اور پہچان کا ایک معیار حاصل کرنے میں مصروف ہوتے ہیں۔اکثر اوقات ہم اپنی کامیابیوں کے باوجود بھی خالی رہ جاتے ہیں۔

مَیں کبھی بھی ایسی سیڑھی چڑھنے پر اپنی زندگی خرچ نہیں کروں گا جس پر چڑھنے کے بعد مجھے یہ احساس ہو کہ سیڑھی غلط عمارت کے ساتھ کھڑی تھی۔خدا کا ایک منصوبہ ہے اور آپ اُس میں شامل ہیں۔وہ ہم میں سے ہر ایک پر کام کر رہا ہے تا کہ ہم میں سے کچھ عظیم چیز نکال سکے جس کا ہم نے ابھی تجربہ نہیں کیا۔پُر اعتماد رہیں آپ کا عظیم دن آگے آنے کو ہے۔ بلکہ جب ہم زمین پر اپنی آخری سانس لیں تو ہم دلیری سے کہہ سکیں کہ ہمارا عظیم ترین دن ابھی آنے کو ہے۔یہ ایک اِنتخاب ہے۔

آج کی دعا: اے باپ! میرا کام ابھی مکمل نہیں ہوا۔مَیں تیری بادشاہی میں بڑا بننا چاہتا ہوں اور زندگی کو بامعنی بنانا چاہتا ہوں۔ مجھے میرے حالات سے بڑھ کر خواب اور رُؤیا دے۔ مجھے میرے عظیم ترین دن تک لے جا۔

آج کی آیات:

یوایل 28:2

''اور اِس کے بعد مَیں ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کروں گا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے۔تمہارے بوڑھے خواب اور جوان رُؤیا دیکھیں گے۔ بلکہ مَیں اُن ایام میں غلاموں اور لونڈیوں پر اپنی روح نازل کروں گا۔''

یرمیاہ 11:29

''کیونکہ مَیں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ برائی کے نہیں تا کہ مَیں تم کو نیک انجام کی امید بخشوں۔''

فروری 21

''جہاں ایک معاہدہ دوسرے کے خرچ پر میری حفاظت کرتا ہے، وہیں ایک عہد میرے خرچ پر دوسرے کی حفاظت کرتا ہے۔''

بہت سے لوگ معاہدوں کو ذہن میں رکھ کر رشتوں کا آغاز کرتے ہیں۔ معاہدے کاروباری رشتوں میں بخوبی سمجھے جاتے ہیں۔ لیکن ذاتی رشتوں میں معاہدوں کی کوئی جگہ نہیں ہوتی۔ مثال کے طور پر شادی سے پہلے کی تقریبات آج کے معاشرے میں عام ہیں۔ شادی سے پہلے کی رضامندی، ایک حکمت عملی سے طے پانے والے معاہدے کے علاوہ کچھ نہیں کہ ایک پارٹی کو دوسری پارٹی سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ کسی خلاف ورزی کی سزا ہی آگے چل کر احکامات، حقوق اور ذمہ داریوں کی بنیاد بنتی ہے۔

خدا نے شادی اور دوسرے رشتوں کو عہد کے ذریعے چلنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ عہد 50 / 50 کا رشتہ نہیں، بلکہ یہ 100 / 100 کا تعلق ہے۔ ہر شخص ایک رشتے میں اپنا حصہ ادا کرنے کے لئے 100 فی صد ذمہ دار ہے اور اِس کا تعلق کسی دوسرے شخص سے نہیں ہے۔ یہ عہد ہی ہے جو خدا نے ہم سے کیا اور یسوع آج ہم سے کرتا ہے۔ اپنے عہد کے رشتوں کی عزت کیجئے۔ خدا بھی ایسا کرتا ہے۔

آج کی دعا: اے باپ! مَیں عہد پر مبنی ایسے روحانی رشتے بنانا چاہتا ہوں جو ابدی ہوں۔ مجھے عہد کے بارے میں سکھا اور ٹھیک لوگوں کو میری زندگی میں بھیج۔ مجھے فضل دے کہ مَیں مادی چیزوں سے بڑھ کر اپنے رشتوں کی قدر کر سکوں۔

آج کی آیات:

فلپیوں 4:2

''ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسرے کے احوال پر بھی نظر رکھے۔''

1-سموئیل 1:18

''جب وہ ساؤل سے باتیں کر چکا تو یونتن کا دل داؤد کے دل سے ایسا مل گیا کہ یونتن اُس سے اپنی جان کے برابر محبت کرنے لگا۔''

فروری22

’’کئی دفعہ خدا یہ چاہتا ہے کہ ہم مشکل پر فتح حاصل کرنے سے پہلے مشکل میں فتح حاصل کریں۔‘‘

یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا تھا کہ جب تک تم دنیا میں ہو، تمہیں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن ہمت نہ ہارنا کیونکہ مَیں غالب آیا ہوں۔ ایذا رسانیوں، مشکلوں، حالات اور آزمائشوں پر غلبہ اَقدام کا مرحلہ ہے۔ پہلا قدم اُن حالات میں فتح حاصل کرنا ہے جو مشکل ختم ہونے سے پہلے آتے ہیں۔ یہ فتح آپ کے حالات تبدیل ہونے سے نہیں آتی بلکہ آپ کے تبدیل ہونے سے آتی ہے۔ یہ فتح ہمارے ایمان کو مضبوط کرتی ہے۔ مشکلات میں فتح، مشکلات پر فتح کا آغاز ہوتا ہے۔

کئی دفعہ خدا یہ چاہتا ہے کہ ہم مشکل پر فتح حاصل کرنے سے پہلے مشکل میں فتح حاصل کریں۔ مضبوط ذہنی رویہ رکھیں کیونکہ خدا آپ کے ساتھ ہے۔ جب خداوند ہی ہمارے ساتھ ہے تو کون ہماری مخالفت میں کامیاب ہوسکتا ہے؟

آج کی دعا: خداوند! مَیں جانتا ہوں کہ تُو مجھے نہیں چھوڑے گا۔ میری زندگی، خوشی، مستقبل اور کامیابی زندگی کے حالات پر انحصار نہیں کرتی۔ مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ تیرے لئے سب کچھ ممکن ہے۔ مجھے فضل دے کہ مَیں تیرے مکمل کئے ہوئے کام کو دیکھ سکوں۔

آج کی آیت:

یوحنا 33:16

’’ مَیں نے تم سے یہ باتیں اِس لئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔ دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو مَیں دنیا پر غالب آیا ہوں۔‘‘

زبور 19:34

’’صادق کی مصیبتیں بہت ہیں لیکن خداوند اُس کو اُن سب سے رہائی بخشتا ہے۔‘‘

رومیوں 31:8

’’اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟‘‘

فروری 23

''رُویا رکھنے والے یعنی با مقصد لوگ مستقبل میں رہتے ہیں۔''

اپنی زندگی کو اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کی رُویا کو محدود کر دے۔ زبور 41:78 میں داؤد بنی اسرائیل کے بارے میں کہتا ہے کہ اُنہوں نے خدا اور اُس کی صلاحیت کو محدود کیا۔ وہ کہتا ہے اُنہوں نے خدا کو آزمایا، اُس سے منہ موڑا اور اسرائیل کے قدوس کو محدود کیا۔ انسان کیسے خدا کو محدود کر سکتا ہے؟ جب ہم اپنی رُویا کو آنکھوں سے دیکھنے کو خدا کے دیکھے ہوئے پر ترجیح دیتے ہیں تو ہم خدا کو محدود کرتے ہیں۔

ہمیں خدا کی حقیقت کو اپنی حقیقت سمجھ کر گلے لگانا چاہئے۔ یہ تب ہوتا ہے جب ہم اپنی زندگی کی حدود اور موقعوں کی رہنمائی کی بجائے خدا کی رُویا کی رہنمائی میں چلتے ہیں۔ خداوند سے کہیں کہ آپ کی موجودہ صورت حال سے نہیں بلکہ اپنی رُویا سے آپ کی حوصلہ افزائی کرے۔

آج کی دعا: اے خدا! مجھے میرے مستقبل کے لئے اپنی رُویا سے حوصلہ دے۔ مجھے میری زندگی ایسے دکھا جیسے تُو اِسے دیکھتا ہے اور اپنے خواب کو میرے ذریعے ظاہر کر۔ مَیں پابندیوں کو ختم کرتا ہوں اور تجھے اپنا رہنما بناتا ہوں۔

آج کی آیات:

ایوب 15-14:33

''کیونکہ خدا ایک بار بولتا ہے بلکہ دو بار۔ خواہ انسان اِس کا خیال نہ کرے۔ خواب میں۔ رات کی رُویا میں جب لوگوں کو گہری نیند آتی ہے اور بستر پر سوتے وقت۔''

حبقوق 2:2

''تب خداوند نے مجھے جواب دیا اور فرمایا کہ رُویا کو تختیوں پر ایسی صفائی سے لکھ کہ لوگ دوڑتے ہوئے بھی پڑھ سکیں۔''

فروری24

''تیری بادشاہی آئے۔''

خدا کی بادشاہی دیدنی نہیں ہے اور نہ ہی یہ کوئی محسوس کی جانے والی جگہ ہے، بلکہ یہ ہمارے باطن میں قائم ہے۔خدا کی بادشاہی راست بازی، اطمینان اور خوشی سے پیدا ہوتی اور وہاں قائم ہوتی ہے جہاں یسوع خداوند ہو۔یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی زندگی کو خدا کی اعلیٰ حکومت کے تابع کریں، کیونکہ وہ جہاں بھی سلطنت کرتا ہے وہیں خدا کی بادشاہی قائم ہوجاتی ہے۔

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ہمیں کھانے پینے اور کپڑوں کے بارے میں فکرمند نہیں ہونا چاہئے بلکہ پہلے ہمیں خدا کی بادشاہی کی تلاش کرنی چاہئے تو یہ سب چیزیں ہمیں انعام میں مل جائیں گی۔جب آپ دعا کرتے ہیں تو یسوع کی مثال کو سمجھیں اور کہیں کہ تیری بادشاہی آئے اور تیری مرضی پوری ہو۔

آج کی آیت اور دعا:

متی 6:9-15

''اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔تیری بادشاہی آئے۔تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے تُو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا۔اِس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کروگے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تم کو معاف کرے گا۔اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کرے گا۔''

25فروری

’’ معمولی آغاز کو حقیر نہ جانیں۔‘‘

خدا نے ہر بیج میں یہ صلاحیت رکھی ہے کہ وہ اپنی طرح کے بیج پیدا کر کے اپنی نسلوں کو جاری رکھ سکے۔ اگر بیج کو زرخیز مٹی میں بویا جائے، موسم ٹھیک رہے، پانی وقت پر دیا جائے تو اُس میں صلاحیت ہے کہ وہ اپنی منزل کو حاصل کرے اور محض ایک بیج سے زیادہ بن جائے۔

اپنے ساتھ بھی یہ ہونے دیں۔ آپ کے مستقبل، بلاہٹ اور اثر ورسوخ میں دم ہے۔ شاید آپ کو اِس کا پتا بھی نہ ہو۔ تھوڑی سی عزت خدا کو بھی دیں۔ خدا کا ایک منصوبہ ہے اور اُس نے آپ کو عظیم مستقبل کا بیج ہونے کے لئے چنا ہے۔

آج کی دعا: اے خدا! مَیں آغاز سے اختتام کو نہیں دیکھ سکتا لیکن تُو دیکھ سکتا ہے۔ تاہم مجھے اپنی راہ دکھا اور فضل دے کہ مَیں اپنی زندگی آنے والی نسلوں کے مستقبل کے لئے بیج کی طرح بو سکوں۔ مَیں معمولی آغاز کے دنوں کو حقیر نہیں جانوں گا۔

آج کی آیات:

لوقا 13:18-19

’’پس وہ کہنے لگا کہ خدا کی بادشاہی کس کی مانند ہے؟ مَیں اُس کو کس سے تشبیہ دوں؟ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے جس کو ایک آدمی نے لے کر اپنے باغ میں ڈال دیا۔ وہ اُگ کر بڑا درخت ہو گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا۔‘‘

یسعیاہ 46:9,10

’’ مَیں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں جو ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں اور ایامِ قدیم سے وہ باتیں جو اب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہے گی اور مَیں اپنی مرضی بالکل پوری کروں گا۔‘‘

فروری 26

’’آپ اپنی زندگی کے لئے خدا کی مرضی سے بہتر نہیں۔‘‘

بہت سارے لوگ زندگی کے میدان میں تعلیمی، معاشی، سماجی یا دوسرے ٹھہرائے ہوئے نشانات میں سبقت لے جانے کے لئے بھاگ دوڑ کر رہے ہیں۔ خدا نے اپنے ہر فرزند میں عظمت اور برتری رکھی ہے۔ اور جو چیز ایک شخص کے لئے کام کرتی ہے، ضروری نہیں کہ دوسرے کے لئے بھی کام کرے۔ اور زیادہ تر راتوں رات امیر ہونے کی ترکیب لوگوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ ترقی کا رستہ صرف خدا کی مرضی پر چلنا اور اُس کو پورا کرنا ہے۔ اپنی مرضی اور اپنے راستے پر چل کر کامیابی ڈھونڈنا بند کریں۔ آپ خدا سے زیادہ عقل مند نہیں ہو سکتے اور نہ ہی اُس کی مرضی کے خلاف چل کر ہی خوش رہ سکتے ہیں۔

آج کی دعا: اے باپ! مجھے اپنا راستہ دکھا اور اپنی مرضی کو ظاہر کر۔ میری زندگی انسان کی مرضی کا نتیجہ نہ ہو بلکہ ایک ایسی کتاب ہو جو تُو نے لکھی ہے اور مَیں اِس کے پیچھے چل سکوں۔

آج کی آیات:

امثال 3:5-8

’’سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔ تُو اپنی ہی نگاہ میں دانش مند نہ بن۔ خداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر۔‘‘

یعقوب 4:13-15

’’تُم جو یہ کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فلاں شہر میں جا کر وہاں ایک برس ٹھہریں گے اور سوداگری کر کے نفع اُٹھائیں گے۔ ذرا سنو تو! تمہاری زندگی چیز ہی کیا ہے؟ بخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے ابھی غائب ہو گئے۔ یوں کہنے کی جگہ تمہیں یہ کہنا چاہئے کہ اگر خداوند چاہے تو ہم زندہ رہیں گے اور یہ یا وہ کام بھی کریں گے۔‘‘

فروری 27

''ہم لوگوں پر بھروسا، اُن کے وعدوں کی وجہ سے نہیں کرتے، بلکہ اُن وعدوں کی وجہ سے کرتے ہیں جن کو وہ پورا کرتے ہیں۔''

بات کرنا فضول ہے خاص طور پر اُن کے لئے جو وعدوں کے ساتھ اپنے آپ کو پابند نہیں کرتے۔ مثال کے طور پر ایک مرد اور عورت کسی پادری یا جج کے سامنے کھڑے ہو کر شادی کے بندھن میں بندھتے ہیں، جس میں یہ اقرار شامل ہوتا ہے کہ مَیں وعدہ کرتا ہوں کہ تجھے پیار کروں گا، تیری عزت کروں گا، بیماری اور صحت کی حالت میں تیرے ساتھ رہوں گا، غربت ہو یا خوش حالی، مشکل ہو یا آسانی، تب تک تیرا ساتھ دوں گا جب تک ہم زندہ ہیں۔ پر اُن میں سے کچھ اِن الفاظ کو سنتے ہی نہیں اور نہ ہی اُس عہد کو جو وہ کرتے ہیں۔ یا یہ بھی ممکن ہے کہ اُن کی نیت اِن وعدوں کو پورا کرنے کی ہوتی ہی نہیں۔ لیکن اکثر جوڑے شادی کے وعدے اس نیت سے کرتے ہیں کہ یہ شادی زندگی بھر قائم رہے گی۔ تاہم امریکہ میں طلاق کی شرح 51 فی صد تک ہوگئی ہے۔ وہ لوگ جن پر کبھی بھروسا کیا جا سکتا تھا، اب نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہ اپنے وعدوں پر قائم نہیں رہے۔ اَور بھی مثالیں ہیں کہ لوگوں نے خالی اور بے کار وعدے کئے ہیں جن کو وہ پورے نہیں کر سکے۔

ہم لوگوں پر بھروسا، اُن کے وعدوں کی وجہ سے نہیں کرتے، بلکہ اُن وعدوں کی وجہ سے کرتے ہیں جن کو وہ پورا کرتے ہیں۔ کیا آپ وعدہ نبھانے والے ہیں یا صرف وعدہ کرنے والے؟ کیا آپ پر بھروسا کیا جا سکتا ہے؟

آج کی دعا: خداوند یسوع! میری مدد کر کہ مَیں اپنی زبان پر نگہبان بٹھاؤں اور کھوکھلے اور جھوٹے وعدے نہ کروں۔ مَیں تجھ جیسا بننا چاہتا ہوں۔ تیری طرح قابلِ بھروسا اور اپنے وعدے پر قائم رہنے والا بننا چاہتا ہوں۔

آج کی آیات:

گنتی 19:23

''خدا انسان نہیں کہ جھوٹ بولے اور نہ وہ آدم زاد ہے کہ اپنا ارادہ بدلے۔ کیا جو کچھ اُس نے کہا اُسے نہ کرے؟ یا جو فرمایا ہے اُسے پورا نہ کرے؟''

زبور 34:89

''مَیں اپنے عہد کو نہ توڑوں گا اور اپنے منہ کی بات کو نہ بدلوں گا۔''

متی 36:12

''اور مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو نکمی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دن اُس کا حساب دیں گے۔''

فروری28

’’کامیابی ایک قدم سے زیادہ کا عمل ہے۔‘‘

جب خدا اپنی کامل دنیا بنانا چاہتا تھا تو اُس کا پہلا قدم یہ تھا جب اُس نے کہا ’’روشنی ہو جا‘‘۔ اگلے سات دنوں کی تخلیق میں وہ قدم بہ قدم آگے بڑھتا رہا جب تک کہ اُس نے کامیابی سے سب کچھ حاصل نہ کر لیا۔ اِسی طور سے ہماری زندگی ہمیں چیلنج دیتی ہے کہ ہم اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے ایک نقشہ بنائیں اور پھر اُس پر چلیں تا کہ کامیاب ہو سکیں۔ چاہے گھر بنانا ہو، سفر کرنا ہو یا خاندان کو بڑھانا ہو، ایک کامیاب کوشش اِس طرح سے ہوتی ہے کہ ہم ہر قدم کے بعد اگلا قدم اٹھائیں۔

کامیابی ایک قدم سے زیادہ کا عمل ہے اور ترقی اکثر اوقات اُن ہی کی ہوتی ہے جو اِس عمل سے گزرتے اور اِس کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ وہ کون سے اَقدام ہیں جو آپ کو اُٹھانے چاہئیں کہ آپ کامیاب ہو سکیں؟

آج کی دعا: خداوند! میری مدد کر کہ مَیں زندگی کے اِس عمل میں ہمت نہ ہاروں۔ مجھے وہ راستہ دکھا جس پر چل کر مَیں تیری نظر میں کامیاب ہو سکوں۔ میری مدد کر کہ مَیں صبر سے کام لوں اور مجھے فضل بخش کہ یہ سفر طے کر سکوں۔

آج کی آیات:

زبور37:23-24

’’انسان کی رَوِشیں خداوند کی طرف سے قائم ہیں اور وہ اُس کی راہ سے خوش ہے۔ اگر وہ گر بھی جائے تو پڑا نہ رہے گا کیونکہ خداوند اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھالتا ہے۔‘‘

زبور37:31

’’اُس کے خدا کی شریعت اُس کے دل میں ہے۔ وہ اپنی رَوِش میں پھسلے گا نہیں۔‘‘

2- سموئیل 22:37

’’ تُو نے میرے نیچے میرے قدم کشادہ کر دیئے اور میرے پاؤں نہیں پھسلے۔‘‘

29فروری

''خدالوگوں کے ذریعے ہی لوگوں کی زندگیوں میں کام کرتا ہے۔''

اعمال 9باب میں ساؤل مسیحیوں کو ستانے کے لئے دمشق کی راہ پر تھا۔ایک بڑی روشنی نے اُسے اندھا کر دیا اور اُسے آسمان سے ایک آواز سنائی دی۔آواز نے اپنی شناخت یسوع بتائی اور ساؤل کو ہدایت دی کی شہر میں جا کر حننیاہ سے مزید احکامات لے۔اعمال 10 باب میں کرنیلیس کے پاس ایک فرشتہ آیا اور کہا کہ پطرس نامی شخص کو ڈھونڈ اور وہ تجھے بتائے گا کہ کیسے نجات پانی ہے۔

اِن مثالوں کے علاوہ بھی ، آدمیوں پر نہ صرف مسیح کی راہ آسمانی آواز کے ذریعے ظاہر کی گئی ، بلکہ گواہی اور شاگردیت کی یہ بلاہٹ اور ذمہ داری بھی دی گئی۔تو دیکھئے خدالوگوں کے ذریعے،لوگوں کی زندگیوں میں کام کرتا ہے۔ آج خدا کو اپنے ذریعے کسی اَور تک پہنچنے دیں۔

آج کی دعا: خداوند! مَیں اِس استحقاق کے لئے تیرا شکرادا کرتا ہوں کہ مَیں لوگوں کو تیرے بارے میں بتا سکتا ہوں۔ آج مَیں دعا کرتا ہوں کہ تُو میرے راستے میں کسی کو رکھ تا کہ مَیں تیری طرف سے اُس کی رہنمائی کرسکوں۔ مجھے الفاظ، ارادہ اور اعتماد دے کہ مَیں تیرا گواہ بن سکوں۔

آج کی آیات:

اعمال 17،6:9

''مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تجھے کرنا چاہیئے وہ تجھ سے کہا جائے گا۔پس حننیاہ جا کر اُس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر کہا اے بھائی ساؤل! خداوند یعنی یسوع جو تجھ پر اُس راہ میں جس سے تُو آیا ظاہر ہوا تھا اُسی نے مجھے بھیجا ہے کہ تُو بینائی پائے اور روح القدس سے بھر جائے۔''

اعمال 7-5:10

''اب یافا میں آدمی بھیج کر شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے بلوا لے۔وہ شمعون باغ کے ہاں مہمان ہے جس کا گھر سمندر کے کنارے ہے۔اور جب وہ فرشتہ چلا گیا جس نے اُس سے باتیں کی تھیں تو اُس نے دو نوکروں کو اور اُن میں سے جو اُس کے پاس حاضر رہا کرتے تھے ایک دین دار سپاہی کو بلایا۔''